روضۂ رسول میں اترنے والے دوسرے چاند

خلیفۂ راشد

افضل البشر بعد الانبیاء

جانشین مصطفیٰ ﷺ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

خدمات جلیلہ کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے



سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کارواں

جامعہ ریاض العلوم (رجسٹرڈ) مسجد خضراء
پیپلز کالونی 1 فیصل آباد

تا

جامعہ تبلیغ الاسلام (رجسٹرڈ) مفتی آباد
شیخوپورہ روڈ نزد کھڑیانوالہ

زیر سرپرستی
یادگار اسلاف
فقیہ العصر بقیۃ السلف امین الملت
حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

زیر قیادت
محمد کریم سلطانی صاحب مدظلہ العالی

فرمان مصطفیٰ فداہ ابی واُمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مَا نَفَعَنَا مَالٌ مَا نَفَعَنَا مَالُ أَبِيْ بَكْرٍ.

قَالَ: فَبَكَى أَبُوْبَكْرٍ، وَقَالَ: وَهَلْ أَنَا وَمَالِيْ إِلَّا لَكَ؟.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔نے ارشاد فرمایا: ہمیں کبھی کسی کے مال نے اتنا نفع وفائدہ نہیں دیا جتنا ابوبکر کے مال نے نفع وفائدہ دیا ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ اتنا سن کر رو دیئے اور عرض کی: یارسول اللہ! فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم۔ میں اور میرا مال آپ ہی کا تو ہے۔

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۴)	جلد۱	صفحہ۷۸
لسنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۵۶)	جلد۷	صفحہ۲۹۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۴۳۹)	جلد۷	صفحہ۲۴۶

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -: إِنِّيْ لَا أَدْرِيْ مَا قَدْرُ بَقَائِيْ فِيْكُمْ فَاقْتَدُوْا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِيْ وَأَشَارَ إِلَى أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ

سیدنا حذیفہ بن یمان۔رضی اللہ عنہ۔سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ۔فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

میں نہیں جانتا کہ میں تم میں کتنی دیر باقی رہوں گا پس پیروی واقتداء کرنا ان کی جو میرے۔وصال۔کے بعد ہوں گے اور آپ نے سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق۔رضی اللہ عنہما۔کی طرف اشارہ فرمایا۔

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۷)	جلد۱	صفحہ۸۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۲۷۶)	جلد۳۸	صفحہ۳۰۹
لجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۲)	جلد۶	صفحہ۴۳
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۲)	جلد۳	صفحہ۵۰۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۰۲)	جلد۱۵	صفحہ۳۲۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۵۱۱)	جلد۱	صفحہ۴۹۴

فرمان مصطفیٰ فداہ ابی و اُمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

أَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ سَیِّدَا کُھُوْلِ أَھْلِ الْجَنَّۃِ مِنَ الْأَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ، اِلَّا النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ ، لَا تَخْبِرْھُمَا یَا عَلِیُّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ –!مَا دَامَا حَیَّیْنِ .

سیدنا علی المرتضیٰ امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ – فدہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابو بکر و عمر اولین و آخرین میں سے تمام بڑی عمر والے اھل جنت کے سردار ہیں سوائے انبیاء و مرسلین کے ۔ اے علی – رضی اللہ عنہ – ان دونوں کو جب تک وہ زندہ ہیں نہ بتانا۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۵)	جلد۳	صفحہ۵۰۳
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۸)	جلد۱	صفحہ۵۰
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۸۲۴)	جلد۲	صفحہ۴۶۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۰۴)	جلد۱۵	صفحہ۳۳۰

عَنْ أَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

قِیْلَ :یَارَسُوْلَ اللّٰہِ !أَیُّ النَّاسِ أَحَبُّ اِلَیْکَ ؟ قَالَ :عَائِشَۃُ ، قِیْلَ :مِنَ الرِّجَالِ ؟ قَالَ :أَبُوْھَا.

سیدنا انس بن مالک – رضی اللہ عنہ – نے فرمایا:

عرض کی گئی : یارسول اللہ – فداک ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – لوگوں میں سے کون آپ کو زیادہ محبوب ہے؟ حضور – فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے فرمایا:

عائشہ – رضی اللہ عنہا – عرض کی گئی : مردوں میں سے کون زیادہ محبوب ہے؟ ارشاد فرمایا:

ان کا والد – حضرت ابوبکر صدیق – رضی اللہ عنہ –۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۸۹۰)	جلد۳	صفحہ۵۷۸
لجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۸۹۰)	جلد۶	صفحہ۱۸۶
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۴۲۲۸)	جلد۶	صفحہ۳۹۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۰۷)	جلد۱۶	صفحہ۴۰

فرمان سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

قَالَ عُمَرُبْنُ الْخَطَّابِ - رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

لَوْوُزِنَ اِیْمَانُ اَبِیْ بَکْرٍ بِاِیْمَانِ اَھْلِ الْاَرْضِ لَرَجَحَ بِہٖ.

سیدنا عمر بن خطاب امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:
اگر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ایمان کا تمام روئے زمین میں بسنے والوں سے وزن کیا جائے تو سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ایمان بھاری ہوگا۔

الجامع العلوم الامام احمد۳/۲/۷

فرمان سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ

عَنْ عَبْدِاللہِ بْنِ اَبِیْ سَلْمَۃَ - رَضِیَ اللہُ عَنْہُ - قَالَ: سَمِعْتُ عَلِیًّا - رَضِیَ اللہُ عَنْہُ - یَقُوْلُ:

خَیْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللہِ - صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - اَبُوْبَکْرٍ، وَخَیْرُ النَّاسِ بَعْدَ اَبِیْ بَکْرٍ، عُمَرُ.

سیدنا عبداللہ بن سلمہ - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا: میں نے سنا سیدنا علی المرتضیٰ - رضی اللہ عنہ - فرما رہے تھے:
حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر وافضل سیدنا ابوبکر صدیق - رضی اللہ عنہ - ہیں اور سیدنا ابوبکر صدیق - رضی اللہ عنہ - کے بعد سب سے بہتر وافضل سیدنا عمر فاروق - رضی اللہ عنہ - ہیں۔

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۱۰۶) جلد۱ صفحہ۸۳
قال محمود محمد محمود الحدیث: صحیح

فرمان سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ

وَاَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِیِّیْنَ عَلَیْهِمُ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ اَبُوْبَکْرٍ الصِّدِّیْقُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ خَطَّابِ الْفَارُوْقُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ذُوالنُّوْرَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ثُمَّ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ.

امام اعظم سیدنا نعمان بن ثابت - رحمہ اللہ تعالی - نے اپنی کتاب فقہ اکبر میں ارشاد فرمایا:

انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد انسانوں میں سب سے افضل سیدنا ابوبکر صدیق - رضی اللہ عنہ - ہیں ان کے بعد سیدنا عمر بن خطاب فاروق - رضی اللہ عنہ - اور ان کے بعد حضرت عثمان بن عفان ذوالنورین - رضی اللہ عنہ - اور ان کے بعد سیدنا علی بن ابی طالب المرتضٰی - رضی اللہ عنہ - ہیں۔

فقہ اکبر صفحہ ۱۸۲

فرمان سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

قَالَ الْاِمَامُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ - رَحِمَہُ اللّٰہُ - :
خَیْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِیٌّ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ -

سیدنا احمد بن حنبل - رحمۃ اللہ علیہ - نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر سیدنا ابوبکر صدیق - رضی اللہ عنہ - پھر سیدنا عمر فاروق - رضی اللہ عنہ - پھر سیدنا عثمان ذی النورین - رضی اللہ عنہ - پھر سیدنا علی المرتضٰی - رضی اللہ عنہ - ہیں۔

الجامع العلوم الامام احمد ۳/ ۳۸

طبقات الحنابلۃ ۲/ ۳۳۹-۳۴۳

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا ایثار و محبت

اِک دن رسول پاکؐ نے اصحابؓ سے کہا
دیں مال راہ حق میں جو ہوں تم میں مالدار

ارشاد سن کے ، فرط طرب سے عمرؓ اُٹھے
اس روز ان کے پاس تھے درہم کئی ہزار

دِل میں یہ کہہ رہے تھے کہ صدیقؓ سے ضرور
بڑھ کر رکھے گا آج قدم میرا راہوار

لائے غرض کہ مال رسول امیںؐ کے پاس
ایثار کی ہے دست نگر ابتدائے کار

پوچھا حضور سرور عالمؐ نے اسے عمرؓ!
اے وہ کہ جوش حق سے ترے دل کو ہے قرار!

رکھا ہے کچھ عیال کی خاطر بھی تو نے کیا؟
مسلم ہے اپنے خویش و اقارب کا حق گذار

کی عرض نصف مال ہے فرزند و زن کا حق
باقی جو ہے وہ ملت بیضا پہ ہے نثار

اتنے میں وہ رفیق نبوت بھی آ گیا
جس سے بنائے عشق و محبت ہے استوار

لے آیا اپنے ساتھ وہ مرد وفا سرشت
ہر چیز جس سے چشم جہاں میں ہو اعتبار

ملک یمین و درہم و دینار و رخت و جنس
اسپ قمر سم و شتر و قاطر و حمار

بولے حضورؐ چاہیے فکر عیال بھی
کہنے لگا وہ عشق و محبت کا راز دار

اے تجھ سے دیدۂ مہ و انجم فروغ گیر
اے تیری ذات باعث تکوین روزگار

پروانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس
صدیقؓ کے لئے ہے خدا کا رسولؐ بس

از: ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

اسم مبارک: سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی عبداللہ بن ابی قحافہ ہے۔

کنیت مبارک: آپ رضی اللہ عنہ کی کنیت مبارک ابوبکر ہے۔

القاب مبارک: آپ رضی اللہ عنہ کو بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عتیق وصدیق جیسے معزز القابات عنایت ہیں۔

نسب مبارک: آپ رضی اللہ عنہ کا نسب مبارک ساتویں پشت میں نبی اکرم شفیع معظم جان دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نسب اطہر سے جاملتا ہے۔

ولادت باسعادت: آپ رضی اللہ عنہ کی ولادت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کے دوسال اور کچھ ماہ بعد ہوئی۔

قبول اسلام: مردوں میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا اور حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لے آئے۔

آپ کی سیرت طیبہ کے چند گوشے

- آپ زمانہ جاہلیت میں بھی عمدہ خصائل سے متصف تھے، شراب نوشی، بت پرستی، بری شاعری اور دیگر قبیح عادات سے دور تھے۔
- زمانہ جاہلیت سے ہی آپ اعلیٰ وارفع مقام ومرتبہ کے حامل تھے۔
- آپ رضی اللہ عنہ لوگوں سے صلہ رحمی کرتے تھے۔
- آپ رضی اللہ عنہ بڑے مہمان نواز، حلیم الطبع، رقیق القلب، بے کسوں کے سہارا اور غلاموں کو آزاد کروانے والے تھے۔

- آپ رضی اللہ عنہ سخاوت اور شجاعت و بہادری کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔
- عفت و پاکدامنی، حلم و برداری، صدق وسچائی، وقار و متانت اور فہم وفراست یہ تمام صفات عالیہ آپ رضی اللہ عنہ میں درجہ اتم موجود تھیں۔
- بالاختصار رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ رضی اللہ عنہ کی سیرت مسلمانوں میں سب سے روشن ہے۔

آپ رضی اللہ عنہ کے فضائل

آپ رضی اللہ عنہ کے حصے میں بے شمار فضائل اور شرف آئے جن کا احاطہ ممکن نہیں مگر چند درج ذیل ہیں:

- آپ رضی اللہ عنہ نے بلاتامل ایمان قبول کیا
- آپ رضی اللہ عنہ خلیفہ راشد ہیں۔
- آپ رضی اللہ عنہ عشرہ مبشرہ میں سے پہلے ہیں۔
- آپ رضی اللہ عنہ جانشین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔
- آپ رضی اللہ عنہ افضل البشر بعد الانبیاء ہیں۔
- آپ رضی اللہ عنہ ثانی اثنین ہیں۔
- آپ رضی اللہ عنہ مردوں میں سید کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔
- آپ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عورتوں میں نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔
- آپ رضی اللہ عنہ کے بارے میں سید العرب والعجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ جتنا ہمیں ابوبکر کے مال نے فائدہ دیا اتنا کسی اور کے مال نے نہیں۔

- آپ رضی اللہ عنہ کو جنت کے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا۔
- آپ رضی اللہ عنہ روضہء رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اُترنے والے دوسرے چاند ہیں۔

آپ رضی اللہ عنہ کی خدمات جلیلہ کی ایک جھلک

- آپ رضی اللہ عنہ نے واقعہ معراج کی تصدیق کی۔
- آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا مال دین اسلام کی سربلندی کیلئے بے دریغ خرچ کیا۔
- آپ رضی اللہ عنہ سے متعدد آحادیث مبارکہ مروی ہیں۔
- آپ رضی اللہ عنہ نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے مشورہ پر جمع قرآن کا حکم دیا۔
- آپ رضی اللہ عنہ نے جھوٹے مدعیان نبوت کا قلع قمع کیا۔
- آپ رضی اللہ عنہ نے منکرین زکوٰۃ سے جنگ کی۔
- آپ رضی اللہ عنہ نے فتنہ ارتداد کی بیخ کنی کی۔
- آپ رضی اللہ عنہ نے اسلامی فتوحات کا دروازہ کھول دیا۔
- آپ رضی اللہ عنہ کی خلافت، خلافت علی منہاج النبوۃ تھی۔

آپ رضی اللہ عنہ کی امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبت

آپ کی ذات باکمال کا ایک درخشندہ پہلو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے والہانہ عشق ومحبت ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہر بات کی کلی طور پر تصدیق فرماتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرامین پر ہر صورت عمل کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حفاظت میں اپنی جان کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔ آپ کی محبت کو علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بایں الفاظ بیان کیا ہے:

پروانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس
صدیق کے لئے ہے خدا کا رسول بس

آپ سے اظہار محبت اور آپ کی خدمات جلیلہ کو خراج تحسین پیش کرنے اور آپ سے محبت کرنیوالوں میں اپنا نام لکھوانے کیلئے یہ چند بے ربط جملے حاضر ہیں ورنہ

نیازیؔ میں اور ان کے وصف لکھوں
کہاں میں اور کہاں صدیق اکبر

محمد جُنید سُلطانی

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں خراج عقیدت و محبت

مسلّم ہے محمد سے وفا صدیق اکبر کی
نہیں بھولی ہے دُنیا کو ادا صدیق اکبر کی

اب اِس سے بڑھ کے کیا ہوگی ثناء صدیق اکبر کی
نبی تعریف کرتے تھے سدا صدیق اکبر کی

رسول اللہ کے لطف و کرم سے یہ ملا رتبہ
مدد کرتا رہا ہر دم خُدا صدیق اکبر کی

حقیقت ہے بڑے لوگوں کی ہوتی ہیں بڑی باتیں
زمانے سے بیاں ہو شان کیا صدیق اکبر کی

نجابت میں شرافت میں رفاقت میں سخاوت میں
ہوئی شہرت یہ کس کی جا بجا صدیق اکبر کی

یہ خود اِک صدق ہے کوئی اگر اس راز کو جانے
صداقت ہی صداقت تھی صدا صدیق اکبر کی

زمیں پر دھوم ہے اُن کی فلک پر اُن کے چرچے ہیں
کہیں گے داستاں ارض و سما صدیقِ اکبر کی

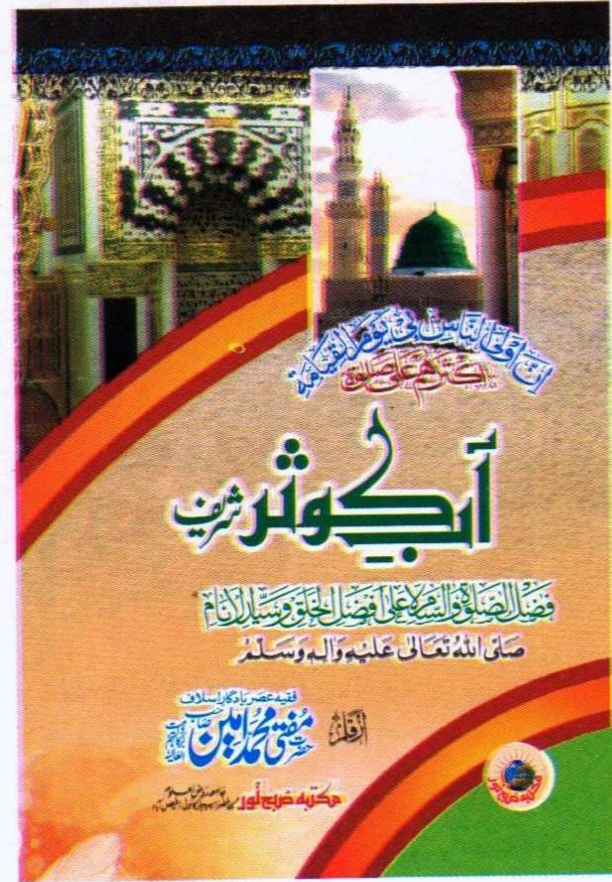
مؤرخ دم بخود ہے سر بسجدہ ہے قلم اُس کا
عیاں ہے عظمت صدق و صفا صدیق اکبر کی

جو اُن کا ہے رسول اللہ اُس کے ہیں خدا اُس کا
ولایت کا وسیلہ ہے ولا صدیق اکبر کی

کمی کیسی نصیر اُن کے مدارج میں مراتب میں
بڑی توقیر ہے نامِ خدا صدیق اکبر کی

از: پیر سید نصیر الدین نصیرؔ صاحب (گولڑہ شریف)

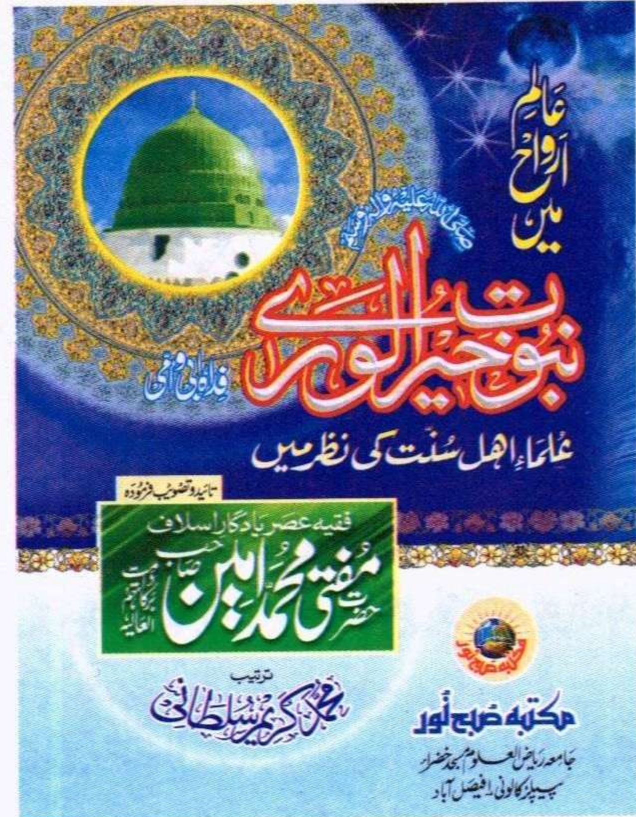
فقیہ عصر یادگارِ اسلاف حضرت مُفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی یادگار تصنیف



- جِس میں عِلم کے موتی اتنے کہ عُلماء کے لئے قیمتی سَرمایہ۔
- زُبان اِتنی آسان کے بچّے بھی رَوانی سے پڑھ سکیں۔
- زُبان میں اِتنی مِٹھاس کہ ختم کئے بغیر چھوڑنے کو جی نہ چاہے۔
- برکتوں سے اتنی بھرپُور کہ جس گھر میں ہو وہ مصیبتوں سے محفُوظ رہے۔
- اِس مُحبّت سے لکھّی گئی کہ پڑھنے وَالا حضُور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مُحبّت و اُلفت محسُوس کرے۔
- اس جذبے سے لکھی گئی کہ قَارِی اپنی آنکھوں پر قابُو نہ پَاسکے۔
- قیمَت صِرف اِتنی کہ ایک مرتبہ نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیار و اُلفت میں ڈوب کر پڑھ لی جَائے۔
- اکثر ایسے بھی ہُوا کہ دَورانِ مُطالعہ قاری بَارگاہِ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں اپنی آنکھوں کے موتی نچھاور کرتا رَہا جیسے ہی عالم وَارفتگی میں بھیگی پلکیں آپس میں پیوست ہوئیں تو مظہرِ جمالِ الٰہی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا چمکتا نُور برسَاتا چہرہ سَامنے تھا۔
- آپ بھی گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر آدب واِحترام سے اسے پڑھئے ہوسکتا ہے کرم وَالا آپ پر بھی کرم فرمَادے۔

علامہ محمد کریم سلطانی

کی ایمان افروز تصنیف



1: ایسی کتاب ہے کہ جس نے بڑی حد تک اس موضوع کے بکھرے ہوئے اجزاء کو جمع کر دیا ہے۔ جس سے اولیت مقام نبوت مصطفیٰ کا حسن پوری آب وتاب کے ساتھ نظر آتا ہے

2: یہ ایسی کتاب ہے جو آیت ﴿ھو الاول والآخر والظاھر والباطن﴾ کے الفاظ معرفت کی تشریح وتوضیح کا ایک مکمل خاکہ پیش کرتی ہے۔

3: یہ ایسی کتاب ہے جو مقام عماد سے پھوٹنے والی پہلی کرن جسے تجلیء اول اور حقیقت محمدیہ کہا جاتا ہے۔ اس کے ایک امتیازی وصف "ظہور اول" کے ساتھ ساتھ نبوت کی عطائے اولین پر ایک محققانہ تبصرہ ہے۔

4: یہ ایسی کتاب ہے کہ جس کے الفاظ گلہائے قلب ونظر کی سوکھی ہوئی پتیوں پر انوارات حب رسول کی شبنم کے قطرے بن کر ٹپکتے ہیں۔

5: سچ تو یہ ہے کہ یہ کتاب سلف وصالحین کے ان عقائد ونظریات کی ترجمانی کرتی ہے۔ جو نجات اخروی اور شفاعت نبوی کے ساتھ لازم وملزوم ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس

چیئرمین شعبہ عربی وعلوم اسلامیہ جی سی یونیورسٹی فیصل آباد

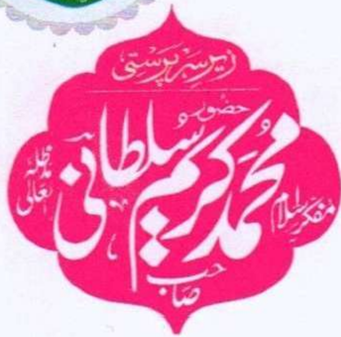


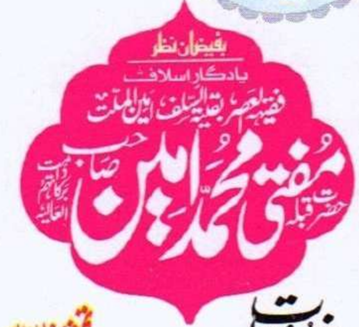


علوم اسلامیہ اور علوم عصریہ کا حسین امتزاج

بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات میں اعلیٰ نتائج کا حامل ادارہ

جامعہ ریاض العلوم رجسٹرڈ







پیپلز کالونی ۱ فیصل آباد

داخلہ جاری ہے

شعبہ جات

علوم عصریہ		علوم اسلامیہ	
ایف اے	میٹرک	اللغۃ العربیہ	درس نظامی
ایم اے	بی اے	عالم عربی	فاضل عربی

داخلہ مڈل پاس اور پرائمری پاس حافظ قرآن طلباء کا ہو گا



تحفیظ القرآن

حفظ القرآن
تجوید و قرأت
(داخلہ پرائمری پاس طلباء کا ہو گا)

عامہ - خاصہ
عالیہ - عالمیہ

خصوصیات

- تعلیم کے ساتھ تربیت
- علوم اسلامیہ کے ساتھ ایم اے تک تعلیم
- پاکیزہ علمی ماحول
- محنتی تجربہ کار ماہر اساتذہ

الداعی **محمد طاہر سلطانی** خادم جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی ۱ فیصل آباد

Tel:041-8730833
Fax:041-8739797
Mob:0333-8976540
subhenoorfoundation@yahoo.com

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

ہم آنے والے تمام معزز مہمانان گرامیٔ قدر کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی محبت میں کارواں میں شرکت کرنیوالوں کو سلام پیش کرتے ہیں اور محبت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو عام کرنے میں جن محبان صدیق رضی اللہ عنہ کا تعاون حاصل رہا ان تمام کے لئے بارگاہ خداوندی میں دُعا گو ہیں۔

دُعا ہے کہ اللہ رب العزت ہمیں اپنی ، اپنے حبیب فداہ ابی و اُمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنے حبیب فداہ ابی و اُمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی محبت عطا فرمائے۔ آمین

والسلام مع الاحترام

الداعیان الی الخیر

محمد طاہر سلطانی
خادم جامعہ ریاض العلوم (رجسٹرڈ) مرکز نور مسجد
پیپلز کالونی ۱، فیصل آباد
0333-8976540
041-8730833

محمد ابراھیم سلطانی
خادم جامعہ تبلیغ الاسلام (رجسٹرڈ) مفتی آباد
شیخوپورہ روڈ نزد کھڑیانوالہ
041-2400960
041-2400961